© rasailojaraid.com

متعلقات شبلی، علامہ سید سلیمان ندوی بہ حیثیت مورخ، شاہ معین الدین ندوی- حیات و خدمات وغیرہ کو اہل علم نے پسندیدگی اور قدر کی نگاہ سے دیکھا ہے۔ سوانح نگاری کا انھیں خاص ملکہ ہے۔ ایسے مضامین کا ایک مجموعہ پہلے 'عظمت کے نشان' کے نام سے شائع ہو چکا ہے۔ اب انھوں نے یہ دوسرا مجموعہ شائع کیا ہے۔

یہ کتاب تین قسم کے مضامین پر مشتمل ہے: علمی، تنقیدی اور وفیاتی۔ ان میں مختلف میدانوں کے ۲۸/اصحاب کمال کا ذکر ہے، جو قرآن و حدیث، فقہ، شعر و ادب، تاریخ و تنقید، تعلیم و تدریس، تصنیف و تالیف، غرض مختلف علوم و فنون اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھتے ہیں۔ مصنف نے ہر ایک کی زندگی کے مختلف پہلوؤں پر بھرپور روشنی ڈالی ہے اور اس کی خدمات کو نمایاں کیا ہے۔ مشہور شخصیات میں شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ، مولانا حبیب الرحمٰن اعظمیؒ، قاضی اطہر مبارک پوریؒ، مولانا سید ابوالحسن علی ندویؒ، ڈاکٹر محمد حمید اللہؒ، مولانا عبداللہ عباس ندویؒ، مولانا مجیب اللہ ندویؒ، مولانا ضیاء الدین اصلاحیؒ، مولانا شبیر احمد ازہر میرٹھیؒ اور پروفیسر نثار احمد فاروقیؒ خصوصیت سے قابل ذکر ہیں۔

امید ہے کہ علمی حلقوں میں اس کتاب کی پذیرائی ہوگی اور اس سے خاطر خواہ استفادہ کیا جائے گا۔ (محمد رضی الاسلام ندوی)

ذکرِ شہباز — مولانا محمد اسماعیل فلاحی

ناشر: حرم فاؤنڈیشن لکھنؤ، (یوپی) ۲۰۰۹ء، صفحات: ۴۲۴، قیمت-/۱۸۰ روپے

مولانا شہباز اصلاحیؒ (م ۲۰۰۲ء) تحریک اسلامی ہند کی ایک قدر آور شخصیت تھے۔ انھوں نے مدرسۃ الاصلاح سرائے میر اعظم گڑھ سے فراغت کے بعد سیوان، بھاگل پور، جامعہ کاشف العلوم ہزاری باغ، جامعۃ الفلاح بلریا گنج اعظم گڑھ، جامعہ اسلامیہ بھٹکل اور آخر میں دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ میں تدریسی خدمات انجام دیں۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

جہاں رہے وہاں خلقِ کثیر کو فیض پہنچایا اور اپنے وابستگان و منتسبین کا بڑا حلقہ چھوڑا۔ مولانا اختر احسن اصلاحیؒ کی شاگردی کے نتیجے میں قرآن پر ان کی گہری نظر تھی۔ مدارس میں عموماً قرآن کی گھنٹیاں ان سے متعلق کی جاتی تھیں۔ ان کے دروس معارف و حِکَم کا خزینہ ہوتے تھے۔ راقم سطور کو بھی دار العلوم ندوۃ العلماء میں کئی سال ان سے قرآن پڑھنے کا شرف حاصل ہوا ہے۔ اوقاتِ تعلیم کے علاوہ بھی طلبہ انھیں ہر وقت گھیرے رہتے تھے اور وہ مختلف علوم وفنون میں ان کی مشکلیں حل کرتے رہتے تھے۔ تحریکی اعتبار سے بھی ان کی شخصیت بڑی متحرک اور فعّال تھی۔ وہ پابندی سے اجتماعات میں شریک ہوتے، دوسروں کو شرکت پر آمادہ کرتے اور دعوتی مقصد سے لمبی لمبی مسافتیں پیدل طے کرتے۔ اللہ تعالیٰ جزائے خیر دے ان کے برادر زادہ مولانا محمد اسماعیل فلاحی استاذ جامعۃ الفلاح بلریا گنج اعظم گڑھ کو کہ انھوں نے ان کا ذکرِ جمیل زیرِ نظر مجموعۂ مضامین میں یکجا کر دیا ہے۔

یہ کتاب چار حصوں پر مشتمل ہے۔ پہلا حصہ 'کہتی ہے تجھ کو خلقِ خدا غائبانہ کیا' کے عنوان سے ہے۔ اس میں مولانا مرحوم کی حیات اور خدمات پر معروف اصحاب قلم کے مضامین شامل ہیں۔ مولانا محمد اسماعیل فلاحی نے تفصیل سے ان کے احوال زندگی، تدریسی وتحریکی سرگرمیوں، اخلاق واوصاف وغیرہ پر روشنی ڈالی ہے۔ ڈاکٹر محمد اکرم ندوی نے تفسیر، حدیث، فقہ، تصوف، ادب اور تعلیم وتربیت کے موضوع پر ان کے علمی نکات کو جمع کیا ہے۔ جناب عبد المتین منیری نے ان کے قیامِ بھٹکل کی یادیں تازہ کی ہیں۔ مدرسۃ الاصلاح سرائے میر، جامعۃ الفلاح بلریا گنج اور دار العلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ کے اساتذہ نے ان کی تدریسی خدمات، اندازِ تعلیم وتربیت، علم وفضل اور اخلاق وکردار کی خوبیوں پر روشنی ڈالی ہے۔ ان لکھنے والوں میں مولانا محمد ایوب اصلاحی، مولانا عبد الحسیب اصلاحی، مولانا عمر اسلم اصلاحی، مولانا سید محمد رابع حسنی ندوی، مولانا عبد اللہ عباس ندوی، مولانا محمد عنایت اللہ سبحانی، مولانا امین الدین شجاع الدین ندوی اور مولانا سید سلمان حسینی ندوی خصوصیت سے قابل ذکر ہیں۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

دوسرے حصے میں مولانا کے نام چند مکاتیب ہیں۔ ان میں جناب میاں طفیل محمدؒ (پاکستان) اور جناب افضل حسینؒ (سابق قیم جماعت اسلامی ہند) کے مکاتیب جماعتی مسائل پر اور قاری علی محمدؒ کا مکتوب معروف بزرگ شاہ وصی اللہؒ سے بیعت سے متعلق ہے۔ تیسرے حصے میں مولانا کی چند تحریریں جمع کی گئی ہیں۔ ان میں وہ مضامین بڑے اہم ہیں جو ماہ نامہ زندگی رام پور میں مقالہ یا اداریہ کی صورت میں شائع ہوئے تھے۔

آخری حصہ مولانا مرحوم کے مکاتیب پر مشتمل ہے۔ زیادہ تر مکاتیب ان کے قریبی رشتہ داروں (والد، بھائیوں، بھتیجوں، اہلیہ وغیرہ) اور چند دوسروں کے نام ہیں۔ یوں تو یہ برجستہ لکھے گئے ہیں، لیکن ان میں علم و معرفت کے گوہرِ آب دار پنہاں ہیں، قرآن کریم کے اسرار و رموز کھولے گئے ہیں، ایمان و یقین، صبر و رضا، توکل و للّٰہیت کی باتیں ہیں۔ بلا تکلّف کہا جا سکتا ہے کہ یہ اس کتاب کا سب سے قیمتی حصہ ہے۔

فاضل مرتب شکریے کے مستحق ہیں کہ انھوں نے مرحوم مولانا شہباز اصلاحی کی حیات اور علمی خدمات پر اتنا خوب صورت اور قابل قدر مجموعہ مرتب کیا۔ یہ اس لائق ہے کہ مدارس و جامعات کے اساتذہ اور طلبہ اور جماعتوں کے ارکان و وابستگان اس کا مطالعہ کریں اور اس روشنی میں اپنی زندگیوں کو سنواریں۔ (م-ر)

پاکستان میں

سہ ماہی تحقیقاتِ اسلامی کے لیے رابطہ کریں:

جناب سجاد الٰہی صاحب، 27-A، لوہا مارکیٹ، مال گودام روڈ، بادامی باغ، لاہور

Tel: 0300-4682752, (R)5863609, (0)7280916

Email: Sammaradnan<talluadnan@yahoo.com>

© rasailojaraid.com